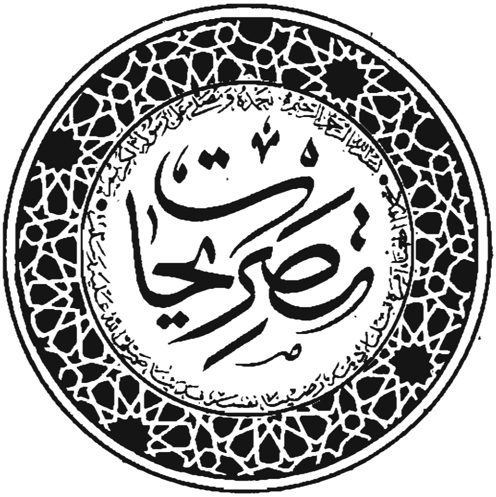

رمضان کا وہ مبارک اور مقدس مہینہ، خداوندِ کریم کی لاتعداد اور بے شمار رحمتوں کو اپنے جلو میں لئے اس وقت ہم پر سایہ فگن ہے، جس کا استقبال سرورِ کائنات علیہ السلام نے ان الفاظ میں کیا تھا، آپؐ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيمٌ شَهْرٌ مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ، جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَقِيَامَ لَيْلِهٖ تَطَوُّعًا مَّنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ أَدّٰى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَمَنْ أَدّٰى فَرِيضَةً فِيهِ كَانَ كَمَنْ أَدّٰى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيهِ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ أَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ أَوْ تَمْرَةٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ وَمَنْ أَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ

حوضی شربۃ لا یظمأ حتی یدخل الجنۃ وھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ وآخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہ واعتقہ من النار۔" (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

ترجمہ:

"اے لوگو! تمہیں ایک عظیم اور مبارک مہینہ اپنے سایہ میں لے رہا ہے، وہ ماہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینے کی راتوں سے افضل ہے، اللہ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی راتوں کا قیام نفل ٹھہرایا ہے۔ اس میں بھلائی اور نیکی کا کوئی سا بھی کام (ثواب میں) غیر رمضان کے فرض کے ہم پلہ ہے اور اس میں ایک فریضے کی ادائیگی اجر میں غیر رمضان سے ستر گنا بڑھ کر ہے۔ رمضان کا مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کی جزا جنت ہے اور یہ ہمدردی کا مہینہ ہے، اور وہ مہینہ ہے جس میں مومن کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس ماہ میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا جائیگا اور اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ روزہ دار کو بغیر اس کے کہ اس کا اجر کم کیا جاوے۔ (سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی حدیث کہتے ہیں) ہم نے کہا، اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر ایک تو روزہ دار کو افطار کرانے کی طاقت نہیں رکھتا، آپؐ نے فرمایا، ربِ کریم، یہ اجرِ بے حساب اس کو بھی عطا فرما دیں گے، جس نے پانی ملے دودھ یا ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ ہی سے کسی کا روزہ افطار کرا دیا اور جس نے کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلایا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اسے میرے حوض سے وہ پانی پلائیں گے جس کو پی کر وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہیں ہوگا۔ اور رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کا پہلا عشرہ رحمتوں سے لبریز، درمیانی عشرہ بخششوں کو اپنے دامن میں لئے اور آخری عشرہ جہنم سے آزادی کی نوید سے معمور ہے۔ اور جس نے اس ماہ میں اپنے زیر دستوں پر رحم کیا، اللہ اس کے گناہوں کو معاف اور اسے آگ سے آزاد کر دیگا۔"

—— انتہائی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس ماہ مبارک کی سعادتوں اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر رہے ہیں —— اور بدقسمت ترین ہیں وہ لوگ جو نہ صرف اس کی برکتوں سے اپنا دامن سمیٹ رہے ہیں بلکہ اس کی عظمت و تقدیس کے منافی حرکتوں کے مرتکب ہو کر اس کے احترام اور وقار کو مجروح کرتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ سر بازار سگریٹ پھونکے جاتے ہیں اور پسِ پردہ ہوٹلوں میں بیٹھ کر دعوتیں اڑائی جاتی ہیں۔ ان بدبختوں کو یہ کون سمجھائے کہ تم سے تو وہ یہودی بازی لے گیا جس نے سرِ راہ اپنے لڑکے

(بقیہ بر صفحہ ۱۵)